

46667 - کیا منگنی پوری کرنے کے لیے انگوٹھی کرائے پر حاصل کر کے بعد میں سنار کو واپس کر سکتا ہے

سوال

ایک نوجوان کی شادی قریب ہے اور اس کے پاس منگنی کی انگوٹھی اور زیور خریدنے کی استطاعت نہیں، نوجوان اپنی منگیترا اس پر متفق ہوا ہے کہ وہ سنار کو اپنے گھر لائیں تا کہ لڑکی کے گھر والے راضی ہو جائیں پھر نوجوان بعد میں سنار کو ایک ماہ بعد یہ انگوٹھی وغیرہ واپس کر کے سنار کے حساب سے اسے ایک ماہ کی اجرت ادا کرے گا، تو کیا یہ سود شمار ہوگا یا اس میں حلال اور حرام کیا ہے، آپ کو علم ہونا چاہیے کہ لڑکا اس لڑکی سے اس صورت میں ہی شادی کر سکتا ہے جب وہ یہ انگوٹھی وغیرہ لائے لڑکی والے یہی چاہتے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

مستقل فتویٰ کمیٹی سے اس طرح کا ہی ایک سوال پوچھا گیا:

سونے اور چاندی کے زیورات اجرت پر حاصل کرنے کا حکم کیا ہے تا کہ عورت شادی پر پہن سکے اور مثلاً دو ہفتوں بعد اس کی اجرت کے ساتھ واپس کر دیے جائیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

اصل میں سونے اور چاندی کے زیورات دونوں نقد چیزوں یا ان کے علاوہ کسی اور کی اجرت پر معلوم مدت میں کرایہ پر حاصل کرنے جائز ہیں، مدت ختم ہونے کے بعد زیورات اجرت پر لینے والا واپس کر دے اور اس کے عوض میں رہن رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں . اھ

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (79 / 15 - 80)

اور دو نقد چیزیں سونا اور چاندی ہیں: یعنی بطور اجرت سونا اور چاندی یا پھر دور حاضر میں نقدی جس سے لوگ لین دین کرتے ہیں دینا جائز ہے .

دوم :

عورتوں کے اولياء و سربراہوں سے گزارش اور انہیں نصيحت کي جاتي ہے کہ وہ مہر زيادہ نہ مانگیں، اور خاوند پر زيورات اور مہر اور سامان وغيرہ کا اتنا بوجھ نہ ڈالیں جسے وہ برداشت نہ کرسکتا ہو، اس ليے کہ شرعي طور پر بھي مہر زيادہ کرنا قابل مذمت ہے، اور اس کے علاوہ اس کي بنا پر بہت سے مفاسد اور نقصانات بھي مترتب ہوتے ہيں .

آپ اس کي تفصيل دیکھنے کے ليے سوال نمبر (12572) کے جواب کا بھي مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .